احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 11 فروری 2013ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 11 فروری 2013ء 29 ربیع الاوّل 1434 ہجری 11 تبلیغ 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 34

## قرآنی علوم

حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ (متوفی 571ھ) کی مجلس میں کسی نے ایک آیت پڑھی آپ نے اس آیت کی چالیس تفسیریں بیان فرمائیں اہل مجلس آپ کے اس کمال علمی پر دنگ رہ گئے

(اخبار الاخیار اردو صفحہ 35 حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ۔ ناشر مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی)

حضرت قاضی ابوبکر محمد بن العربی الاشبیلیؒ (متوفی 546ھ) فرماتے ہیں کہ قرآن میں ستر ہزار علوم موجود ہیں۔

(اتقان نوع 65 للسیوطیؒ ج 2 صفحہ 149 مطبوعہ مصر 1278ھ)

حضرت الشیخ الکامل ابو محمد۔ وزبہان شیرازی (متوفی 606ھ) نے تفسیر عرائس البیان کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ ''خدا تعالیٰ کے اس ازلی کلام کے ظاہر و باطن کی کوئی حد و نہایت نہیں اور نہ اس کے کمال اور انتہا تک کوئی پہنچ سکا ہے وجہ یہ ہے کہ اس کے ہر حرف کے نیچے اسرار کا سمندر موجزن ہے اور انوار کی نہر جاری ہے۔

(صفحہ 3 مطبع نولکشور 1301ھ)

# اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے سورۃ اخلاص سے محبت کے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''بخاری شریف میں ایک حدیث آئی ہے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک مرد انصاری مسجد قبا میں امامت نماز کی کرتا تھا۔ نماز پڑھانے کے وقت جب کوئی حصہ قرآن شریف کا پڑھتا تو اس کو سورۃ اخلاص کے ساتھ یعنی پہلے سورۃ اخلاص پڑھتا اور بعد اس کے کوئی اور سورۃ یا کوئی حصہ قرآن شریف کا پڑھتا اور ہر رکعت میں وہ ایسا ہی کرتا۔ دوسرے اصحاب اس معاملہ میں اس پر اعتراض کرتے اور کہتے کہ کیا تو دوسری سورتوں کو کافی نہیں سمجھتا کہ اس سورۃ کو بہر حال ساتھ ملا ہی دیتا ہے اور بسا اوقات اسے کہتے کہ تو اس سورۃ کا بار بار ہر رکعت میں پڑھنا چھوڑ دے۔ وہ ہمیشہ یہی جواب دیتا کہ تمہارا اختیار ہے کہ مجھے امام بناؤ یا نہ بناؤ۔ میں تمہاری امامت چھوڑ دیتا ہوں لیکن اس سورۃ شریف کا پڑھنا ترک نہیں کر سکتا۔ لوگ اس کو دوسرے سے افضل جانتے تھے اور بہر حال اس کو ہی امام بنانا پسند کرتے تھے۔ اس واسطے یہ جھگڑا اسی طرح سے رہا۔ یہاں تک کہ ایک موقع پر آنحضرت ﷺ نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ اے فلانے تجھے کون سی بات اس سے مانع ہے کہ تو اپنے ساتھیوں کا کہنا مانے اور ہر رکعت نماز کے اندر تو نے سورہ اخلاص کا پڑھنا کس واسطے اختیار کیا ہے۔ اس نے عرض کی۔ یا رسول اللہ مجھے یہ سورۃ پیاری لگتی ہے۔ تب آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس کا پیار کرنا تجھے جنت میں داخل کر دے گا۔ فقط اس کی وجہ یہی ہے کہ اس سورۃ شریف سے محبت کرنا خدا تعالیٰ کی توحید سے محبت کرنا ہے۔''

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 558)

''شیخ ابن عربی لکھتے ہیں کہ ایک صوفی تھے وہ حافظ تھے اور قرآن شریف کو دیکھ کر بڑے غور سے پڑھتے۔ ہر حرف پر انگلی رکھتے جاتے اور اتنی اونچی آواز سے پڑھتے کہ دوسرا آدمی سن سکے۔ ایک شخص نے ان سے پوچھا کہ آپ کو تو قرآن شریف خوب آتا ہے۔ پھر آپ کیوں اس اہتمام سے پڑھتے ہیں۔ فرمایا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ میری زبان، کان، آنکھ، ہاتھ سب خدا کی کتاب کی خدمت کریں''۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 305)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول قرآن کریم کی روحانی تاثیرات سے متاثر ہو کر اپنے قلبی جذبات و احساسات یوں بیان فرماتے ہیں:۔

''میں نے دنیا کی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں اور بہت ہی پڑھی ہیں مگر ایسی کتاب دنیا کی دل رُبا راحت بخش لذت دینے والی جس کا نتیجہ دکھ نہ ہو، نہیں دیکھی ...... میں پھر تم کو یقین دلاتا ہوں کہ میری عمر، میری مطالعہ پسند طبیعت، کتابوں کا شوق اس امر کو ایک بصیرت اور کافی تجربہ کی بنا پر کہنے کے لئے جرأت دلاتے ہیں کہ ہرگز ہرگز کوئی کتاب ایسی موجود نہیں ہے۔ اگر ہے تو وہ ایک ہی کتاب ہے۔

کیا پیارا نام ہے میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کے سوا ایسی کتاب نہیں ہے کہ اس کو جتنی بار پڑھو جس قدر پڑھو اور جتنا اس پر غور کرو اسی قدر لطف اور راحت بڑھتی جاوے۔ طبیعت اکتانے کی بجائے چاہے گی کہ اور وقت اس پر صرف کرو۔ عمل کرنے کے لئے کم از کم جوش پیدا ہوتا ہے اور دل میں ایمان یقین اور عرفان کی لہریں اٹھتی ہیں''۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 34)

### ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور حرام ہے

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(صحيح مسلم كتاب الاشربة)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

### ضرورت ڈاکٹرز

مجلس نصرت جہاں کو افریقہ میں قائم اپنے ہسپتالوں کیلئے کم از کم MBBS ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔ زیادہ کوالیفیکیشن والے زیادہ مفید ہوں گے۔ خدمت کا شوق رکھنے والے مخلصین درج ذیل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

دفتر مجلس نصرت جہاں، تحریک جدید (شرقی ونگ) ربوہ فون نمبر: 0476212967

موبائل: 03327068497

majlisnusratjahan@yahoo.com

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

### ضرورت اساتذہ

نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین میں ایم فل، ماسٹرز یا بی ایس آنرز تعلیمی قابلیت کے حامل خواتین و مرد اساتذہ کی ضرورت ہے۔

انگلش، کیمسٹری، فزکس، باٹنی/زوآلوجی

خواہشمند مرد و خواتین درخواست نظارت تعلیم میں دستی، ڈاک یا ای میل کے ذریعہ جمع کروا سکتے ہیں درخواست دینے کے لئے ایک سادہ کاغذ پر ناظر تعلیم کے نام درخواست، اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/ امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ مزید معلومات کیلئے نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

فون نمبر: 047-6212473

Email:info@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ

# امریکہ کے مغربی ساحل کی جماعتوں کا 27واں جلسہ سالانہ

امریکہ کے مغربی ساحل کی جماعتوں کا 27 واں جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال 28 تا 30 دسمبر 2012ء کو ویسٹ کوسٹ کی بیت الحمید میں منعقد ہوا۔

حضور انور کی دعا کے طفیل اللہ تعالیٰ نے بہت فضل فرمایا اور جلسہ سالانہ بہت کامیاب اور بابرکت ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری بھی گذشتہ سال کی نسبت زیادہ تھی۔ ایک محتاط اندازہ کے مطابق حاضری 1300 سے بڑھ گئی تھی۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات کی 3 میٹنگز ہوئیں جن میں انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات اور پروگرام وتقاریر کو سب نے پسند کیا۔ جلسہ سالانہ کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

## جلسہ کا پہلا دن

28 دسمبر 2012ء خاکسار نے نماز جمعہ پڑھائی، خطبہ جمعہ میں پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ مختصراً بیان کیا گیا اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے 7 دسمبر اور 17 دسمبر 1892ء کے اشتہارات بغرض جلسہ سالانہ اورغرض وغایت، نیز جلسہ سالانہ پر آنے کی برکات حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے بیان کئے گئے۔ نیز حضور انور کے سابقہ خطبات جمعہ بعنوان مہمان نوازی اور جلسہ سالانہ کے سارے پروگرامز توجہ سے سننے کی خطبہ میں تلقین کی گئی۔

## پہلا سیشن

پہلا سیشن مکرم محترم ملک وسیم احمد صاحب نائب امیر کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ یوایس اے نے انٹرنیٹ کے ذریعہ حاضرین جلسہ کو مختصراً خطاب کیا۔

اس کے بعد مکرم مولانا مبشر احمد صاحب مربی سلسلہ سان فرانسسکو نے اللہ تعالیٰ کی صفت ''السلام'' پر مدلل تقریر کی۔ مکرم ناصر ملک محمود صاحب نے آنحضرت ﷺ کی صفت السلام کہ آپ امن کے پیغامبر تھے کے عنوان پر تقریر کی، مکرم سید وسیم احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کے امن کے پیغام کو آپ کی تحریرات سے پیش کیا۔

اس دن جلسہ کی کارروائی ختم ہونے پر نمازوں اور کھانے سے فراغت کے بعد درج ذیل ورکشاپس ہوئیں۔

☆ تعلیم: مکرم ڈاکٹر فہیم یونس صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم

☆ دعوت الی اللہ مکرم حسن حکیم صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ جس میں سپینش، بنگلہ اور عربی ڈیسک کے ساتھ نصائح و ہدایات اور دعوت الی اللہ کے طریق کار پر بھی بات چیت ہوئی۔

ہفتہ کے دن کا آغاز نماز تہجد، نماز فجر اور درس القرآن سے ہوا۔

## جلسہ کا دوسرا دن

اس دن کا پہلا سیشن مکرم ملک مسعود احمد صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ یوایس اے کی صدارت میں 10 بجے دن شروع ہوا۔ اس سیشن میں درج ذیل مقررین نے تقاریر کیں۔ مکرم سیف الرحمان صاحب نے ''سوسائٹی کی بداخلاقیوں سے بچنے کے بارہ میں دینی تعلیمات'' کے عنوان پر تقریر کی، مکرم ڈاکٹر احسن خان صاحب نے ''مسابقت الی الخیرات'' کے موضوع پر۔ مکرم حارث ظفر صاحب نے ''آزادی کے بارے میں دین حق کا صحیح تصور''، مکرم معین الدین سراجی صاحب نے ''آنحضرت ﷺ کا صبر و حوصلہ'' کے عنوان پر اور مکرم عاصم انصاری صاحب نے۔ ''مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ'' پر تقاریر کیں۔ دوسری طرف خواتین نے اس سیشن میں اپنا الگ جلسہ کیا۔ جس کی صدارت محترمہ صالحہ ملک صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ یوایس اے نے کی۔ لجنہ کے اس سیشن میں درج ذیل تقاریر ہوئیں۔

تلاوت و نظم اور استقبالیہ ایڈریس کے بعد۔ محترمہ شازیہ سہیل صاحبہ نے ''اللہ تعالیٰ پر کامل توکل'' کے عنوان سے، محترمہ رابعہ چوہدری صاحبہ نے ''آنحضرت ﷺ کی ارفع شان کا دفاع''، محترمہ بینا مجید صاحبہ نے ''کامیاب عائلی زندگی کے بارے میں نصائح''۔ اس کے بعد 3 بہنوں نے (ایک غانا سے تعلق رکھتی ہیں دو افروامریکن نے) ''امن کی تلاش'' کے عنوان سے اپنے احمدی ہونے کے واقعات بیان کئے۔ محترمہ کرن احمد صاحبہ نے عقائد و اعمال اور روایات کے ذریعہ اپنی زندگی کو کس طرح بیلنس رکھنا چاہئے پر تقریر کی۔

ہفتہ کے دن کے دوسرے سیشن میں جو کہ جوائنٹ سیشن تھا درج ذیل تقاریر ہوئیں۔ اس سیشن کی صدارت مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نائب امیر امریکہ نے کی۔ تلاوت و نظم و ترجمہ کے بعد مکرم ڈاکٹر فہیم یونس صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود از روئے قرآن بیان کی۔ مکرم ڈاکٹر رانا بلال احمد صاحب نیشنل صدر خدام الاحمدیہ نے جماعت احمدیہ کی روایات اور ذمہ داریوں کو ایک احمدی کی شناختی علامت کے طور پر بڑے احسن رنگ میں بیان کیا۔

اس کے بعد مغربی افریقہ نائیجیریا سے آئے ہوئے ایک نوجوان نے حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی میں سارا قصیدہ اور پھر اس کا ترجمہ اچھے اور احسن رنگ میں سنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے ''احمدیہ کمیونٹی اور خلافت احمدیہ سے تعلق میں ذمہ داریوں'' کو بیان کرتے ہوئے خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے اس پیغام کا ایک حصہ پڑھ کر سنایا جو حضور نے ہیوسٹن کی بیت السمیع کے افتتاح کے موقع پر بھجوایا تھا۔ جس میں آپ جماعت احمدیہ کے افراد کو خلافت کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''میری آپ کو یہ نصیحت ہے کہ خلافت کے استحکام کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہیں اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں اور برکات خلافت کے تذکرے اپنے گھروں میں اپنے ماحول اور مجالس میں اور اپنے اجلاسات میں کرتے رہیں، بیوت الذکر کی آبادی اور خلافت کی رسی مضبوطی سے تھام لینا لازم و ملزوم ہیں۔ حقیقی عبادت کا قیام خلافت کے بغیر ممکن نہیں اس لیے جہاں آپ بیوت الذکر کو آباد کرنے کے لئے مستقل جدوجہد کرنے کا عزم کریں گے وہاں خلافت کے استحکام اور اس سے وفا کا تعلق قائم رکھنے کا بھی عزم کریں۔''

اس کے بعد خاکسار نے اخبار وفادار کا یہ متن پیش کیا جو اس نے 14 جولائی 1908ء کو لکھا۔

''مرزا صاحب کے بعد اگر سلسلہ احمدیہ نابود ہو جائے گا تو سمجھو کہ مرزا جھوٹا ہے اور اگر ترقی کرے گا اور اس کے بعد اس کی جماعت یا اس کا کوئی جانشین اس کے عشق میں ترقی دینے میں کامیاب ہوا تو سمجھ لینا کہ مرزا سچا اور وہ الہام باری سے مستفیض ہوا اور اگر اس کی جماعت یا جانشین مٹتے چلے گئے تو سمجھ لینا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو ایسی مذہبی رخنہ اندازی کبھی پسند نہیں۔''

(وفادار لاہور 14 جولائی 1908ء بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 18 جون 2004ء)

پیارے بھائیو اغیار بھی آپ کے اعمال صالحہ کی داد دیتے ہیں۔ اغیار کو بھی معلوم ہے کہ حقیقت میں آج جماعت احمدیہ کے افراد ہی دین حق کی حقیقی اور سچی تصویر ہیں۔ سردار دیوان سنگھ مفتون ایڈیٹر ریاست 16 مارچ 1936ء کے پرچہ میں کیا شاندار حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''اگر دنیا کے تمام احمدی ہلاک ہو جائیں۔ ان کی تمام جائداد لوٹ لی جائے، صرف ایک احمدی زندہ بچ جائے اور اس احمدی سے یہ کہا جائے کہ تم اپنا مذہبی شعار تبدیل نہ کرو گے تو تمہارا ابھی حشر ہوگا۔ تو یقیناً دنیا میں زندہ رہنے والا یہ واحد احمدی بھی اپنے شعار کو نہیں چھوڑ سکتا۔ مرنا اور تباہ ہونا قبول کرے گا۔

اعلانات پر یہ سیشن ختم ہوا۔ نماز مغرب وعشاء سے پہلے۔ مرحومین کے نام بغرض دعا پڑھے گئے۔

## جلسہ کا تیسرا دن

جلسہ کے تیسرے دن نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد، مکرم انور محمود خان صاحب نے ''اطاعت'' کے موضوع پر درس دیا۔

آخری سیشن کی صدارت مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر امریکہ نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم انعام الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ شکاگو نے رفقاء حضرت مسیح موعود کے اخلاص و وفا کے عنوان پر کی۔

مکرم مرزا نصیر احسان صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کی عائلی زندگی اور بچوں سے حسن سلوک و تربیت کے عنوان پر مؤثر رنگ میں تقریر کی اور مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نے آخر میں صدارتی ریمارکس میں، نماز باجماعت، تقویٰ اور تعلق باللہ بڑھانے اور جماعت کی روایات کو قائم رکھنے کی طرف احسن رنگ میں توجہ دلائی۔

## میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں کے لوکل اخبارات مثلاً ڈیلی بلیٹن، الاخبار، چینو چیمپئن اور دیگر اخبارات کے علاوہ ریڈیو میں بھی ہمارے جلسہ کے بارے میں خبریں نشر ہوئیں۔

اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا 27 واں جلسہ سالانہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں جلسہ کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق دے۔ آمین۔

## انگریز وکیل کی اچانک موت

حضرت صوفی نبی بخش صاحب فرماتے ہیں:۔

''ایک دفعہ چند اشخاص ساکن موچی دروازہ لاہور میرے پاس آئے اور کہا کہ ایک (بیت الذکر) کے مقدمہ میں فریق مخالف ایک بڑے انگریز وکیل کو چیف کورٹ میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ہم چونکہ غریب ہیں اور ان کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے۔ اس لئے آپ حضرت صاحب کی خدمت میں ہماری طرف سے دعا کے لئے عرض کریں چنانچہ میں نے یہ ساری کیفیت ایک کارڈ میں لکھ کر دعا کے لئے لکھ دیا **چند روز کے بعد وہ انگریز وکیل مر گیا اور مقدمہ ان غریب آدمیوں کے حق میں آ گیا۔''**

(الفضل 30/ اپریل 1942ء ص 3)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

# مصالح العرب۔عرب اور احمدیت

محمد طاہر ندیم صاحب۔عربی ڈیسک یو۔کے

قسط نمبر 47

## ایم ٹی اے 3 العربیہ کے بارے میں جذبات اور تبصرے

mta 3-العربیہ کی اس روح پرور و مسحور کن تقریب کے احوال کے بعد مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس مبارک چینل کے شروع ہونے پر بعض عربوں کے تبصرے نقل کر دیئے جائیں۔

☆......مکرم خالد سعید التمیمی صاحب یمن سے لکھتے ہیں:

مَیں قاہرہ میں پڑھ رہا ہوں۔ جماعت احمدیہ کے بارے میں پہلے کبھی نہیں سنا تھا۔ لیکن اتفاق سے آپ کا چینل دیکھا۔ پھر وہی میری توجہ کا مرکز بن گیا، اور دن رات احمدیت کے بارے میں غور کرتا رہتا ہوں۔ مَیں حق تک پہنچنا چاہتا ہوں۔

☆......عبد الحمید السید صاحب آف سیریا لکھتے ہیں:

مَیں اس نہایت پیارے چینل کو شروع کرنے پر آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو عقل کو روشن کرنے والے اعلیٰ درجہ کے مضامین پیش کرتا ہے اور دینی عقائد کے بارہ میں حق کھول کر رکھ دیتا ہے تا ہر ایک ٹھوس تشریحات کی روشنی میں اپنی راہ متعین کر سکے۔ یقیناً یہ تشریحات عظیم ثمرات کا پیش خیمہ ہیں۔ جو بھی آپ لوگوں کی بات سنتا ہے مطمئن ہو جاتا ہے۔ آپ دینی عقائد پر مضبوطی سے قائم ہونے والے لوگ ہیں۔ آپ دین کے میدان میں ایسے ہیں جیسے طب کے میدان میں سرجن ہو، چنانچہ آپ نے بڑے بڑے آپریشن کئے ہیں۔

☆......مکرم عبداللہ صاحب عراق سے لکھتے ہیں:

مَیں عراق کی ایک غریب سی بستی کا باشندہ ہوں۔ Law میں ڈگری کی ہوئی ہے۔ اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر اور اَجْوِبَہ عن الإیمان اور خطابات اور قصائد کے ذریعہ آپ کی جماعت اور حضرت مسیح موعود کی بلندیٔ فکر کا پتہ چلا۔

جب مجھے حضرت مسیح موعود کے لائے ہوئے پیغام کو سمجھنے کی توفیق ملی تو مَیں نے دیکھا کہ میری فطرت نے اسے قبول کیا ہے۔ جب مَیں نے اس بات کا اظہار سرِ عام کرنا شروع کیا تو بعض متکبر مخالفین کے ہاتھوں مجھے ظلم کا نشانہ بھی بننا پڑا۔ مجھے آپ کے علاوہ اور کہیں جائے رحمت اور جائے پناہ نظر نہیں آتی۔ میری کیفیت اس پیاسے کی سی ہو رہی ہے جو صحرا میں صاف پانی کو ترس رہا ہو۔

☆......مکرم حسین محمد حسن محمد النعیمی صاحب عراق سے لکھتے ہیں:

مَیں چالیس سالہ سنی عراقی مسلمان ہوں۔ بیس سال سے حق کی تلاش میں لگا ہوں اور اب آپ کے چینل کو دیکھ کر تسکینِ قلب حاصل ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مبارک چینل کو مجھ جیسوں کے لئے علم و ہدایت کا مینار بنائے۔ میں بہت سے مسلمان بھائیوں سے بعض فقہی و عقائد کے متعلق امور میں اختلاف رکھتا ہوں حتی کہ بعض امور عبادت میں بھی مجھے ان سے اختلاف ہے لہٰذا آج کل مساجد میں نہیں جاتا بلکہ گھر میں ہی نمازیں پڑھتا ہوں۔ اب آپ کے چینل کو دیکھا تو ایسے لگا ہے کہ اب مجھے وہ چیز مل گئی ہے جس کی مجھے تلاش تھی اور دل کو تسلی ہوئی ہے۔ امید کرتا ہوں کہ آپ مجھے بھی اس جماعت میں قبول فرمائیں گے۔ مَیں اس جماعت کی اِعلاءِ کلمۃ اللہ کے لئے خدمت کروں گا۔ از راہ کرم مجھے جماعت کے بارے میں مزید معلومات اور کتب فراہم فرمائیں تاکہ میں ان لوگوں کو اس حق کی دعوت الی اللہ کروں جن تک ابھی یہ باتیں نہیں پہنچیں اور جو حق کے متلاشی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا غلام احمد صاحب پر رحمتیں نازل فرمائے اور سب کو دین کی صحیح اشاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆......مکرم ابوخمیس صاحب از فلسطین لکھتے ہیں:

پیارے احمدی بھائیو! مَیں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں۔ مَیں نے آپ کے متعلق سنا اور اب آپ کا چینل دیکھتا ہوں۔ آپ کے دینی فہم و فراست، طریق دعوت الی اللہ، غیر دینی کتب پر طرز تنقید اور ان میں تحریف ثابت کرنے کا طریق اور دعوت الی اللہ کا انداز بالکل منفرد ہے۔ میرے دینی بھائیو، میں بھی اس جماعت میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔

☆......مکرم زیزی فضل صاحب الجزائر سے لکھتے ہیں:

33 سال کی مسلسل نا امیدی اور دھکے کھانے کے بعد اب خوشی ملی ہے اور ایم ٹی اے کی صورت میں اپنی گم گشتہ متاع ملی ہے۔

مَیں نے آپ کے علمِ کلام کا دیگر سارے علوم کلام کے ساتھ موازنہ کیا۔ آپ کا خوبصورت علمِ کلام روحانی اور عقلی اور منطقی غرض ہر لحاظ سے سیر کن اور لاجواب ہے البتہ کلام اللہ اور کلام رسول تو بہرحال سب سے مقدم ہے۔ واقعی حضرت مرزا غلام احمد صاحب کا علم کلام فطرت کے عین مطابق ہے اور کوئی اس کا انکار نہیں کر سکتا سوائے اس کے جس کا خدا نے سینہ نہ کھولا ہو۔ یہ حقیقتاً ربانی وحی ہے۔ ایک مہینے سے میں آپ کا چینل دیکھ رہا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ مرزا غلام احمد صاحب کی کتب اور تفاسیر پڑھوں اسی طرح آپ کے وہ سارے قصائد بھی جن کو پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

آپ کے عقائد قرآن وسنت کے مطابق ہیں

☆......مکرم راشد صاحب نے مراکش سے لکھا:

مَیں مراکش کا ایک مسلمان ہوں۔ آپ کے جملہ عربی پروگرام دیکھتا ہوں، اور مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ کے عقائد قرآن وسنت کے مطابق ہیں۔ میں نے مختلف مضامین میں Specialisation کی ہوئی ہے، اگر میرے لائق کوئی خدمت ہو تو میں ہجرت کر کے آپ کے پاس آنے اور خدمت کرنے کو تیار ہوں۔

☆......خالد محمد صاحب اردن سے لکھتے ہیں:

مَیں دو تین ماہ سے آپ کے چینل کے پروگرام دیکھ رہا ہوں۔ جس دن سے ہمیں اس چینل کا پتہ چلا ہے اس دن سے ہمارے گھر میں اس کے علاوہ اور کوئی چینل نہیں دیکھا جاتا۔ مَیں پورے طور پر جماعت کی صداقت سے مطمئن تھا پھر بھی استخارہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے بتا دیا کہ یہ جماعت حق پر ہے۔ اور خدا گواہ ہے کہ مَیں نے آپ کے چینل سے سن کر شروط بیعت لکھ لی ہیں اور ان کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

☆......مکرم سامر اسلامبولی صاحب شام سے لکھتے ہیں:۔

آپ کا عربی چینل شروع ہونے کے ساتھ دنیا کے مشرق اور مغرب میں بسنے والے ......کو ایک فتح مبین اور عظیم الشان نصرت نصیب ہوئی ہے۔ ......آپ نے وہ کام کر دکھایا ہے جس کے کرنے سے بیسیوں مفکرین اور سینکڑوں کتب اور تحقیقات قاصر رہیں۔ اب آپ ہر گھر میں داخل ہو چکے ہیں اور ہر فیملی کا ایک فرد بن گئے ہیں۔

آپ نے ......کی امیدیں بحال کی ہیں اور قرآن کریم کے ساتھ اپنے محکم تعلق کی بناء پر ایک پُر اعتماد دینی اور علمی محاذ قائم کیا ہے۔

پیارے برادران، اَلْحِوَارُ الْمُبَاشر کا شروع کرنا ضروری اقدام تھا جس کے ذریعہ عیسائیت کے پراپیگنڈے کا بھرپور جواب دیا جا رہا ہے۔ نیز ان کو اپنی حدود کے اندر رہنے پر مجبور کر دیا گیا ہے اور دوسرں پر حملے کرنے سے روک دیا گیا ہے۔

☆......مکرم صابر خمیلہ صاحب الجزائر سے لکھتے ہیں:

میرے اس خط میں محبت اور ناراضگی دونوں کا پیغام ہے۔ محبت کا ان عظیم الشان کوششوں کی وجہ سے جو آپ لوگ دین کی صحیح تعلیمات پھیلانے کے سلسلہ میں کر رہے ہیں۔ آپ کی باتیں بہت منطقی اور عقل و فہم کے بالکل قریب ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے اب میں انہیں ماننے لگ گیا ہوں۔ گو اس چینل میں سوائے چند افراد جیسے مکرم ہانی طاہر صاحب، مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب، مکرم امیر صاحب اور چند دوستوں کے لوگ نظر نہیں آ رہے ہیں پھر بھی یہ چینل یہاں الجزائر کے نوجوانوں کے دلوں میں گھر کر گیا ہے اور وہ اس سے کافی متاثر ہیں۔ اس مختصر عرصہ میں آپ اپنی دینی خدمات کی وجہ سے بہت شکریہ کے مستحق ہو چکے ہیں، جبکہ دیگر ......جماعتوں سے ہمیں سوائے تکفیر اور بدعت کے اور کچھ نہیں ملا۔

آپ سے ناراضگی اس وجہ سے ہے کہ آپ نے بہت دیر کی ہے۔ اتنے سالوں تک آپ کہاں تھے؟ اور ہمیں آپ کا علم کیوں نہیں ہوا؟ اسی دیر کی وجہ سے آج ہمارے دین کے نام کے ساتھ ایسے مفاہیم لگا دیئے گئے ہیں جن کا دین سے کوئی تعلق نہیں اور آج ہم پر دہشتگردی کی تہمتیں لگائی جا رہی ہیں۔

☆......مکرم صابر خمیلہ صاحب آف الجزائر اپنے ایک اور خط میں لکھتے ہیں:

آپ میری اس خوشی کا اندازہ نہیں کر سکتے جو مجھے MTA کے پروگرامز اور ان کوششوں کو دیکھ کر حاصل ہوتی ہے جو آپ ان غلط اور فرسودہ مفاہیم کو بدلنے کے لئے کر رہے ہیں جو دین کی بجائے خرافات کے زیادہ قریب تھے۔ براہ کرم مجھے بھی اپنی جماعت میں شمار کر لیں۔

## ابتدائی مراحل کی کہانی

ایم ٹی اے 3 العربیۃ کے اجراء کا ذکر کیا تھا۔ تاریخی اعتبار سے اس کی ابتداء کے بعض مراحل کے بارہ میں چیئرمین ایم ٹی اے مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب نے ہمیں بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات و ہدایات کی روشنی میں ہم نے Arabsat یا Nilesat پر اپنے عربی چینل کے اجراء کے لئے مختلف subcontractor کمپنیوں سے رابطہ کیا لیکن کسی کمپنی سے بھی مثبت جواب نہ ملا۔ عرب دنیا میں پہنچنے کے لئے ان دو سیٹلائٹس کے علاوہ بھی کئی سیٹلائٹس میسر تھے جن پر ہمارے چینل کی نشریات بآسانی چل سکتی تھیں لیکن ان سیٹلائٹس پر موجود چینلز کو دیکھنے والے عربوں کی تعداد بہت کم تھی۔ بہرحال تلاش بسیار اور سعیٔ بے شمار کے بعد ایک کمپنی نے ہاں کر دی لیکن انہوں نے بھی کہہ دیا کہ ہم سو فیصد گارنٹی نہیں دے سکتے کیونکہ کسی وقت بھی ہم پر دباؤ بڑھ سکتا ہے اور آپ کے چینل کی نشریات بند ہو سکتی ہیں۔ بہر حال ایسے حالات میں چینل شروع کر دیا گیا۔ 23 فروری 2007ء

سے اس کی تجرباتی نشریات کا آغاز ہوا، اور پھر 23/مارچ 2007ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دست مبارک سے اس کا افتتاح فرمایا۔

## ایم ٹی اے 3 العربیۃ کی مخالفت

مذکورہ معاہدہ کے تحت ایم ٹی اے 3 العربیۃ کی نشریات کم وبیش ایک سال تک جاری رہیں جس کے دوران نشریات بند کروانے کی مختلف دھمکیاں موصول ہوتی رہیں۔ عربوں میں ہمارے چینل کی نشریات کو دوطرح کی مخالفت کا سامنا تھا۔ عیسائیوں کی طرف سے اس مخالفت کی وجہ یہ تھی کہ ایم ٹی اے 3 العربیۃ کی نشریات کے آغاز سے ہی عیسائیت کے ردّ میں پروگرام نشر کئے گئے جن میں عیسائی علماء اور پادریوں کی پسپائی کے بعد ردّعمل کے طور پر انہوں نے سیٹلائٹ کی انتظامیہ اور subcontractor کمپنیوں پر ایم ٹی اے بند کروانے کے لئے دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔

یہاں یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ عرب ممالک میں کسی چینل کی نشریات کو بند کروانے کیلئے عیسائی کس طرح دباؤ ڈال سکتے ہیں۔ اس کے جواب کے طور پر عرض ہے کہ یہ عیسائی مصر میں بہت بڑی تعداد میں موجود ہیں جن میں سے زیادہ کا تعلق آرتھوڈکس فرقہ سے ہے، بلکہ مصر ان کا مرکز ہے۔ دوسری طرف مسلمانوں کی ایک بڑی علمی دینی درسگاہ جامعۃ الأزہر بھی مصر میں ہی ہے۔ اس لئے عیسائیوں اور مسلمانوں کا آپس میں اکثر جھگڑا رہتا تھا جس کی بناء پر مصر میں ''ازدراء الأدیان'' یعنی توہین ادیان کے نام سے ایک قانون بنایا گیا ہے جس کا دائرہ کار اس قدر وسیع ہے کہ اس میں دونوں اطراف جب چاہیں کسی چھوٹی سے چھوٹی بات کو معقول وجہ قرار دے کر مذکورہ قانون کے تحت دعوی دائر کر دیتے ہیں۔ جب دریدہ دہن عیسائی پادری نے اسلام کے خلاف دل آزارانہ مہم کا آغاز کیا تو خصوصی طور پر مصر کے مسلمانوں نے اسی قانون کے تحت اس کے خلاف آواز اٹھائی کیونکہ وہ آرتھوڈکس ہے اور مصر میں بطور پادری کام کرتا رہا ہے، لیکن مصر میں آرتھوڈکس فرقہ کی طرف سے یہ جواب دیا گیا کہ ایک تو یہ پادری استعفیٰ دے کر ہم سے علیحدہ ہو چکا ہے دوسرا اس کے چینل کی نشریات عربوں کے سیٹلائیٹ سے نہیں ہو رہی ہیں۔ پھر جب احمدیت کی طرف سے اس پادری کے اعتراضات اور عیسائیت کا ردّ پیش کیا جانے لگا جو تمام مسلمانوں کے دل کی آواز بن گیا تو عیسائی اس پر بہت جز بز ہوئے اور چونکہ ایم ٹی اے 3 العربیۃ کی نشریات عربوں کے سیٹلائیٹ پر ہو رہی تھیں لہذا انہوں نے مذکورہ قانون اور اس قسم کے دیگر معاہدات کے حوالہ سے اس مسئلہ کو اٹھایا اور کہا کہ اگر عرب اس چینل کے اجراء میں شامل نہیں تو پھر اس چینل کی نشریات کو روکنے کے لئے ہمارا ساتھ کیوں نہیں دیتے اور انہوں نے اس سلسلہ میں قانونی کارروائی کی دھمکیاں بھی دینی شروع کر دیں۔

دوسری طرف گو کہ عامۃ المسلمین اور بعض منصف مزاج لوگ احمدیت کی طرف سے عیسائیت کے ردّ میں ان کامیاب پروگرامز پر بہت خوش ہوئے اور شروع میں بعض بڑے بڑے علماء نے بھی اس کام کو سراہا، لیکن جب ...... کے دفاع کے ان دعویداروں نے دیکھا کہ یہ منصب تو عملی طور پر احمدیت نے اپنے نام کر لیا ہے تو ایسے بڑے بڑے مولوی بھی ہمارا چینل بند کرانے کے لئے سرتوڑ کوششیں کرنے لگ گئے۔ لیکن چونکہ مسلمانوں کی ایک بڑی اکثریت پر عیسائیت کے خلاف احمدیت کے کامیاب جہاد کی وجہ سے یہ حقیقت آشکار ہو چکی کہ...... کا حقیقی دفاع کرنے والی جماعت صرف جماعت احمدیہ ہی ہے، اس لئے ان بڑے بڑے مخالفین نے اپنی اس مخالفانہ مہم کی بنا ایک دفعہ پھر ان فرسودہ اعتراضات پر رکھی جو اکثر جماعت کے خلاف دہرائے جاتے ہیں جبکہ ان کا حقیقت کے ساتھ دور کا بھی کوئی تعلق نہیں ہے۔ لہذا اسی عرصہ میں جہاں عیسائیوں کی طرف سے ہمارا چینل بند کروانے کی کارروائی شروع ہوئی وہاں انٹرنیٹ پر عرب مسلمانوں کی سینکڑوں ویب سائٹس پر ایم ٹی اے 3 العربیۃ کو بند کروانے کے اعلانات نشر کئے گئے اور اس کی وجہ یہ لکھی گئی کہ یہ جماعت اسلام سے خارج ہے اور انگریز کا خودکاشتہ پودا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ اعلانات آج تک بیسیوں ویب سائٹس پر موجود ہیں۔

## مخالفت نے کھاد کا کام کیا

ایم ٹی اے 3 العربیۃ کو دیکھنے سے باز رہنے کی ان صداؤں میں ان لوگوں نے کہیں کہیں ان لوگوں نے ہمارے اس چینل کی فریکوینسی بھی درج کر دی گئی تھی۔ اسی طرح ہماری ویب سائٹ کا بھی ایڈریس دے دیا تھا۔ چنانچہ کئی لوگوں کو اس فریکوینسی اور ویب سائٹ کے ایڈریس کے ذریعہ جماعت کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے میں مدد حاصل ہوئی۔ بلکہ اُس وقت انٹرنیٹ پر ایک ڈسکشن فورم میں ایک ممبر نے یہ نفرت انگیز بیان پڑھا تو اس پر رائے دینے سے قبل نہایت سادگی سے لکھا: مجھے تو اس جماعت کے بارہ میں کچھ علم نہیں ہے لیکن چینل کی فریکوینسی مَیں نے نوٹ کر لی ہے اور آج یہ چینل دیکھوں گا پھر بات ہوگی۔

## حقیقی صدمہ

ایک ویب سائٹ پر ایم ٹی اے 3 العربیۃ اور جماعت احمدیہ سے دور رہنے کی تنبیہ پر مشتمل ایک اعلان میں اس کے لکھنے والے الشیخ ابومحمد موسیٰ صاحب نے مختلف دینی مراکز کے فتاوی اور علماء کے اقوال نقل کئے اور جماعت احمدیہ کو کافر اور مرتد ثابت کرنے کی کوشش کی، لیکن بظاہر نفرت اور مخالفت کی مہمات میں بھی کبھی کبھار سچ منہ سے نکل جاتا ہے۔ یہ موصوف لکھتے ہیں:

''آج کل مسلمانوں پر ہر طرف سے دشمنان اسلام اور کافر وگمراہ فرقے ٹوٹے پڑتے ہیں ان حالات میں الجماعة ...... الأحمدية القاديانية کے نام سے ایک نیا فرقہ سامنے آیا ہے جو اپنے ٹی وی چینل کے ذریعہ مسلمانوں کے گھروں میں داخل ہو چکا ہے۔ یہ فرقہ پادری زکریا بطرس کے دعاوی کے ردّ کے تمنائی مسلمانوں کے دلوں میں اس لئے بھی اپنی جگہ بنائے جا رہا ہے کیونکہ مسلمانوں کو الأزہر کے شیوخ اور مختلف دینی چینلز پر نظر آنے والے دیگر بڑے بڑے علماء سے کوئی ایسا معقول جواب نہیں ملا جو ان کی پیاس بجھا سکے...... (آگے انہوں نے جماعت کے خلاف مختلف فتاویٔ تکفیر درج کئے ہیں، اس کے بعد لکھتے ہیں) اس بناء پر اس فرقہ کے بارہ میں انتباہ کرنا ہمارا فرض بنتا ہے کہ یہ مسلمان نہیں ہیں۔''

http://www.muslm.net/vb/showthread.php?t=223130

## مسلمانوں کی طرف سے مقدمہ

بہرحال جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے کہ غیر احمدی مسلمانوں اور عیسائیوں کی جانب سے ایم ٹی اے 3 العربیۃ کو بند کرانے کی کوششیں شروع ہو گئیں، اشرف عبداللہ نامی ایک مصری نوجوان نے وزیر اطلاعات، شیخ الازہر، اور مفتیٔ مصر کے خلاف عدالت میں یہ کہہ کر کیس دائر کیا کہ ان شخصیات نے ایم ٹی اے 3 العربیۃ کو نائل سات پر چلانے کی اجازت دی ہے اور یہ چینل اسلام اور مسلمانوں کے عقیدہ کو بگاڑنے کا مرتکب ہو رہا ہے اور مذکورہ شخصیات نے اس کو روکنے کے لئے اپنا کردار ادا نہیں کیا۔ اس کے کیس کا نمبر 19119 ہے۔ یہ خبر اور اس پہ تبصرہ پر مشتمل ''عصام عبدالجواد'' کا ایک آرٹیکل اخبار ''روز الیوسف'' میں شائع ہوا جسے مختلف ویب سائٹس نے نقل کیا ہے۔ مذکورہ اخبار کی ویب سائٹ سے ہمیں یہ آرٹیکل نہیں مل سکا تاہم مندرجہ ذیل دو ویب سائٹس پر یہ آج تک موجود ہے۔

http://coptsegypt.akbarmontada.com/t5-topic

http:/www.araldimes.com/pordisplay.cf

## عیسائیوں کی طرف سے مقدمہ

جہاں مسلمانوں کی نیابت میں مصری نوجوان نے یہ قدم اٹھایا وہاں عیسائیوں کی طرف سے بھی ایک شخص نے بطور خاص اس مہم کی قیادت کی۔ یہ شخص مصر کے آرتھوڈکس چرچ کا مشیر قانونی اور مصری انسانی حقوق کی تنظیم کا چیئرمین نجیب جبرائیل ہے جو پہلے بھی بات بات پر کبھی مسلمانوں کے خلاف کبھی ٹی وی چینل کے پروگراموں کے خلاف اور کبھی مسلمان علماء کے مختلف بیانات پر مذکورہ بالا قانون کا حوالہ دے کر مقدمہ دائر کرنے میں مشہور ومعروف شخصیت ہے۔ اس شخص نے پہلے تو ایم ٹی اے 3 العربیہ کے خلاف متعدد بیانات دیئے اور مقدمہ کرنے کی دھمکی دی، ازاں بعد اس شخص نے مقدمہ دائر کر دیا جس کی خبر مصری جریدہ ''الدستور'' نے اپنے یکم مئی 2007ء کے شمارہ میں شائع کی، ذیل میں اس کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے:

مصری انسانی حقوق کی تنظیم کے چیئرمین نجیب جبرائیل نے مصر کے وزیر اطلاعات و نشریات کے خلاف عابدین نامی Court for urgent matters میں قضائی دعوی دائر کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مصری حکومت نائل سات کی مالک ہے اور وزیر اطلاعات ونشریات اس کے نگران اور انچارج سمجھے جاتے ہیں لیکن اسی سیٹلائٹ پر ان کی اجازت سے MTA نامی ایک چینل پر ایک پروگرام میں عیسائی عقیدہ کے بارہ میں شکوک پھیلانے کا کام ہو رہا ہے، اس میں بار بار یہ کہا جاتا ہے کہ انجیل میں تحریف ہوئی ہے اور یہ بات نجیب جبرائیل کے مطابق توہین ادیان کے زمرے میں آتی ہے۔ لہذا اس کیس میں حکومت اور وزیر اطلاعات سے اس چینل کی نشریات نائل سات سے بند کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ نجیب جبرائیل کے بقول اس چینل کی مالک جماعت احمدیہ ہے جو تثلیث اور توحید اور کفارہ کے عیسائی عقائد کے بارہ میں شکوک پھیلا رہی ہے اور یہ بات مصر میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے مابین اتحاد اور معاشرتی امن وسلامتی کے لئے خطرہ ہے۔ نجیب جبرائیل کی طرف سے اس کیس میں بڑی بڑی عیسائی شخصیات بھی شامل ہیں جن میں پادری مرقص عزیز، پادری عبدالمسیح بسیط بھی شامل ہیں۔

## قبطی عیسائیوں کے خوف کا حقیقی سبب

یہ کیس تو چلتا رہا۔ ساتھ ساتھ اخبارات میں اس کے متعلق خبریں بھی شائع ہوتی رہیں۔ اس سلسلہ میں مؤرخہ 22/جولائی 2007ء کو مصر کے اخبار ''النبأ الوطنی'' میں ''جمال فوزی'' صاحب نے ایک آرٹیکل شائع کیا جس کا عنوان تھا: نائل سات پر ایک چینل کی عیسائی مذہب کے خلاف مہم

باقی صفحہ 6 پر

# مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات

## حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم میں غوطہ خوری کے بعد علوم و معرفت کے بے بہا موتیوں کو نکال کر ہمارے سامنے پیش کیا

### پُرحکمت کلام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ:

''جب حضرت اقدس مسیح موعود کی تحریرات پر میں غور کرتا ہوں تو اس سے ملتی جلتی حدیثیں یاد آتی ہیں اور جب حدیثوں کو غور سے پڑھوں تو صاف سمجھ آجاتی ہے کہ یہ منبع تھا حضرت مسیح موعود کی حکمت کا۔ وہ حدیثیں پڑھیں تو قرآن ان کا منبع نظر آتا ہے۔ غرض یہ کہ سلسلہ وار بندوں سے بات شروع ہو کے خدا تک جا پہنچتی ہے''۔

(روزنامہ الفضل 6 مارچ 1999ء)

### گہرا اثر رکھنے والے الفاظ

''حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم میں غوطہ خوری کے بعد علوم و معرفت کے بے بہا موتیوں کو نکالا اور ہمارے سامنے پیش کیا''۔

(روزنامہ الفضل 6 مارچ 1999ء)

''جماعت کی تربیت کے لئے آج کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے اتنا گہرا اثر رکھتے ہیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ اس طرح دل کی گہرائی سے نکل کر دل کی گہرائی تک ڈوبتے ہیں اور ایک ایسے صاحب تجربہ کا کلام ہے جس کی بات میں ادنیٰ بھی جھوٹ یا ریاء کی ملونی نہیں ہے یہ بات جو کہتا ہے وہ سچی کہتا ہے اس سے زیادہ دل پر اثر کرنے والی اور کیا بات ہو سکتی ہے''۔

(روزنامہ الفضل 19/اپریل 1998ء)

### آسان کتب سے شروع کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے سوال ہوا کہ بچوں کو حضرت مسیح موعود کی کونسی کتابیں پڑھنی چاہئیں۔ فرمایا:

اپنی عمر کے لحاظ سے ایسا سوال ہے جو ہر ایک پر اکٹھا چسپاں نہیں ہوتا کیونکہ بعض بچے چھوٹی عمر میں بہت ذہین ہوتے ہیں اور وہ مشکل کتابیں بھی پڑھ لیتے ہیں۔ بعض بچے کافی دیر تک مشکل کتابیں نہیں پڑھ سکتے تو حضرت مسیح موعود کی جو آسان کتب ہیں ان سے شروع کرنا چاہئے۔

فتح اسلام ہے اور کشتی نوح ہے اس کے بہت سے حصے آسان ہیں۔ اس طرح آپ کی بعض کتابیں ہیں جن میں مباحث ہیں بعض مشکل ہیں۔ بعض آسان ہیں ان میں جو آسان مباحث ہیں ان کو بھی یہ لوگ پڑھ سکتے ہیں۔ تو یہ Depend کرتا ہے کس قسم کا بچہ ہے اور کتنی عمر کا ہے بہت چھوٹی عمر کا بچہ تو نہیں سمجھ سکے گا اس کو درثمین ہی پڑھنی چاہئے یہ بھی تو حضرت مسیح موعود کی کتاب ہے درثمین میں جو شعر ہیں وہ آسانی سے یاد ہو جاتے ہیں اور بچے کی تربیت بھی ہو جاتی ہے''۔

(الفضل 19/اپریل 2001ء)

### سچائی میں ڈوبا ہوا کلام

''کیسی پیاری راہ حمد کی ہمارے لئے آپ نے معین کر دی ہے۔ انکساری اور عاجزی کی کیسی حسین شاہراہ ہمارے لئے کھول دی ہے یہ وہی شاہراہ ترقی ............ ہے جس پر چل کر ہمیں فتوحات نصیب ہوں گی۔ یہ وہی رستہ ہے جس سے خدا ملتا ہے۔ بے شمار رحمتیں ہوں حضرت مسیح موعود پر کہ جنہوں نے انانیت کی ساری راہیں بند کر دیں اور عاجزی کی ساری راہیں کھول دیں۔ ایک ایک شعر، ایک ایک مصرعہ، ایک ایک لفظ سچائی میں ڈوبا ہوا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا کلام ہی آپ کی سچائی کی دلیل ہے۔ کوئی سعید فطرت انسان اگر اس کلام کو سنے تو ممکن نہیں ہے کہ وہ اس کلام کے کہنے والے کے حق میں اس کی سچائی کی گواہی نہ دے۔ حیرت انگیز طور پر پاکیزہ جذبات، عشق میں ڈوبا ہوا یہ کلام سن کر روح پر وجد طاری ہو جاتا ہے۔ جب یہ کلام پڑھا جا رہا تھا تو میں یہ سوچ رہا تھا کہ وہ احمدی نوجوان جو یہ کہتے ہیں کہ ہم دعوۃ الی اللہ کیسے کریں؟ ہمیں دلائل یاد نہیں، ہمیں ملکہ نہیں کہ مناظرہ کر سکیں۔ ہمیں عربی نہیں آتی۔ ہمیں استدلال کا طریق معلوم نہیں، میں سوچ رہا تھا کہ انہیں اس سے زیادہ اور کس چیز کی ضرورت ہے کہ وہ حضرت اقدس مسیح موعود کا کلام یاد کریں اور درویشوں کی طرح گاتے ہوئے قریہ قریہ پھریں اور اسی کلام کی منادی کریں اور دنیا کو بتائیں کہ وہ آ گیا ہے اور جس کے آنے کے ساتھ تمہاری نجات وابستہ ہے۔ ایسا پُراثر کلام، ایسا پاکیزہ کلام، ایسا حکمتوں پر مبنی کلام، خدا کی حمد کے گیت گاتا ہوا ایسا کلام جس کے متعلق بے اختیار یہ کہنے کو جی چاہتا ہے کہ:

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

حقیقت یہ ہے کہ جب حضرت اقدس مسیح موعود نے یہ شعر کہا ہو گا تو یقیناً اور لازماً آسمان پر ملائکہ بھی آپ کے ہم آواز ہو کر یہ شعر گا رہے ہوں گے اور وہ ساری حمد آپ کے پیچھے پڑھ رہے ہوں گے۔ جو خدا کی حمد میں آپ نے اظہار محبت و عشق کیا''۔

(مشعل راہ جلد 3 ص 44,43)

### مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی طرف متوجہ ہوں

وہ نوجوان جو بڑے ہوں یا چھوٹے، اگر وہ قرآن کریم پڑھتے ہوئے اس کا علم نہیں رکھتے یعنی ظاہری معانی جو عربی زبان سے حاصل ہو سکتے ہیں اس پر توجہ نہیں کرتے تو ان کو مجلسیں لگا کر عرفان کی باتیں کرنے کا حق ہی کوئی نہیں۔ وہ جاہل ہیں اور لوگوں کو بھی جہالت کی طرف بلانے والے ہیں۔ وقتی طور پر اپنی بڑائیاں دکھاتے ہیں مگر حقیقت میں ان کو قرآن کریم کا علم ہی نہیں ہے تو علم کے حصول کے لئے پھر رفتہ رفتہ ترقی ہوتی ہے، بہت سی لغات کی کتب ہیں جن کو دیکھنا پڑتا ہے، بہت سے علماء سے استفادہ کرنا پڑتا ہے۔ تو بنیادی طور پر پہلے علم کو بڑھائیں اور علم کو بڑھائیں گے تو علم کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی کتب کے مطالعہ کی طرف بھی متوجہ ہوں گے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22/اگست 1997ء)

### سچائی کی باتیں

اللہ تعالیٰ کی محبت کی باتیں ہوں یا حضور اکرم ﷺ کے عشق کے قصے ہوں یا قرآن کریم کی تعریف ہو، حضرت مسیح موعود نے ان موضوعات پر جب بھی قلم اٹھایا ہے ایک عام پڑھنے والا فوراً محسوس کرتا ہے کہ یہ سچائی کی باتیں ہیں اور سچا عشق یہاں ہے۔ چنانچہ اس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ بڑے سے بڑے مخالف نے بھی آپ کے کلام سے استفادہ کیا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ مولانا ظفر علی خان احمدیت کے صف اول کے مخالف تھے جنہوں نے ساری عمر اپنی تقریر و تحریر اور اپنے اخبار ''زمیندار'' میں احمدیت کی مخالفت کی ہے۔ لیکن ان کی جو مسجد کرم آباد ضلع گوجرانوالہ میں بنی ہوئی ہے آپ وہاں جا کر دیکھیں تو ابھی تک اس مسجد پر حضرت مسیح موعود کے شعر لکھے ہوئے نظر آئیں گے۔ ان میں فارسی کا یہ شعر بھی ہے۔

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمدؐ ہست برہان محمدؐ

کہ اگر تم محمد مصطفیٰ ﷺ کے حسن کی دلیل چاہتے ہو تو پھر آپؐ کے عاشق ہو جاؤ۔ کیونکہ محمدؐ ہی محمدؐ کے حسن کی دلیل ہے۔ حسن کی دلیل تو سوائے عشق کے اور کچھ نہیں ہوا کرتی۔ وہ تو ایسا وجود ہے کہ اس کو دلیلوں کی ضرورت نہیں۔ وہ عاشق بناتا ہے۔ ایک حسین کے لئے باہر کی دنیا سے دلیلیں نہیں ڈھونڈی جاتیں۔ کیونکہ اس کا اپنا وجود دلیل ہوتا ہے۔ جب تک ایک آدمی کو آنحضور ﷺ سے گہرا تعلق اور سچا عشق نہ ہو۔ اس نے آپؐ کی ذات کے متعلق سوچا نہ ہو اور ہر پہلو سے آپؐ کی پاکیزہ زندگی کا جائزہ نہ لیا ہو۔ اس وقت تک یہ شعر اس کے دماغ میں آ ہی نہیں سکتا۔ اس مضمون کو آپ دوسرے شعراء کے کلام میں تلاش کریں لیکن کہیں آپ کو نظر نہیں آئے گا۔

تحریر کے متعلق تو مجھے یاد نہیں لیکن اپنے بیان میں مولانا ظفر علی خان نے ایک دفعہ کہا کہ آنحضرت ﷺ کی محبت میں جتنے بھی شعر کہے گئے ہیں کہیں ایک شعر کے اندر آنحضرت ﷺ کے ساتھ اس سے زیادہ Concentrated محبت کا اظہار نہیں پایا جاتا۔ جتنا اس شعر میں پایا جاتا ہے۔

اگر خواہی دلیلے عاشقش باش
محمدؐ ہست برہان محمدؐ

یعنی جب خدا اور رسولؐ کے عشق کی بات آئی تو اس شخص کو بھی جو شاعری میں کمال رکھتا تھا اور بڑا فصیح البیان شاعر سمجھا جاتا تھا اپنا مافی الضمیر ادا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کے سوا کسی اور کا شعر ہی نہیں ملتا۔ کیا وجہ ہے؟ اس لئے کہ دل نے گواہی دی کہ سچا عشق یہاں ہے۔

الغرض حضرت مسیح موعود کے کلام میں آپ کو

عشق و محبت کے ایسے ایسے انوکھے مضامین ملیں گے کہ اس کے بعد ایک منصف مزاج یہ کہہ ہی نہیں سکتا کہ یہ جھوٹے کا کلام ہے"۔

(مطبوعہ الفضل 9 مارچ 1983ء)

## حضرت مسیح موعود کی تحریر کا اہم پہلو

کامیاب دفاع کے بعد شدید یلغار یہ بھی ایک عظیم جرنیل کی خصوصیت ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے فن جہاد کا یہ بہت اہم پہلو تھا کہ معاندین اسلام کے اعتراضات کا جواب دیتے وقت اسے ایک حد تک ڈھیل دیتے چلے جاتے تھے کہ وہ ہر امکانی حملہ کر کے دل کی بھڑاس نکال لے اور کوئی اعتراض نہ چھوڑے۔ اس دوران اس کے ہر اعتراض در اعتراض کا ایسا مدلل اور مسکت جواب دیتے کہ ہر پڑھنے اور سننے والے منصف مزاج شخص پر اعتراضات کی لغویت اور (دینی) تعلیم کی حقانیت ثابت ہو جاتی تھی۔ بالآخر جب معترض کے اعتراض کا ترکش خالی ہو جاتا تو (دین حق) طرف سے دفعۃً شدید الزامی جواب کی کارروائی فرماتے اور سنبھلنے کا موقع دیئے بغیر اسی قسم کے ہتھیاروں سے اس پر سخت تر حملہ کرتے جس قسم کے ہتھیاروں سے اس نے (دین حق) پر حملہ کیا تھا۔ چونکہ دشمن (دین حق) کو زخم پہنچانے کے شوق میں پہلے ہی اپنے اعتراض کو غلط استعمال کر چکا ہوتا تھا اس لئے اس کے خلاف یہی ہتھیار بہت زیادہ قوت اور کامیابی کے ساتھ کام کرتا تھا اور فرار کی تمام راہیں اس پر بند ہو جاتی تھیں۔ اس پہلو سے حضرت مسیح موعود کے علم کلام کا مطالعہ غیر معمولی دلچسپی کا باعث بنتا ہے۔ مثال کے طور پر کثرت ازدواج پر دشمن اعتراض کرتا تھا۔ اس کا بڑا سلجھا ہوا معقولی جواب دینے کے بعد اور اس تعلیم کا فلسفہ اور حکمت سمجھانے کے بعد پھر معترض کے اپنے معتقدات کے پیش نظر آپ ایسا الزامی جواب دیتے کہ اسے منہ چھپائے نہ بنتی تھی۔ معترض اگر عیسائی ہوتے تو انہیں انبیاء بنی اسرائیل خصوصاً حضرت داؤد علیہ السلام کی بیویوں کی تعداد یاد دلائی جاتی، اگر ہندو ہوتے تو حضرت کرشن کی سکھیوں کے ذکر کے ساتھ نیوگ کی تعلیم کا کچھ مزا ان کو چکھایا جاتا۔ غرضیکہ ویسے ہی ہتھیار زیادہ تیز اور زیادہ ناقابل تردید صورت میں حضور اسلام دشمنوں کے خلاف فرماتے۔

(تقاریر جلسہ سالانہ خلیفۃ المسیح الرابع قبل از خلافت ص248)

## الفضل میں مطبوعہ اقتباسات

الفضل میں میں جو مطالعہ آجکل کر رہا ہوں اس پہلو سے مجھے سب سے زیادہ حسین چیز یہی دکھائی دیتی ہے کہ حضرت مسیح کے ایسے اقتباسات کو چن کر پہلے صفحے پر شائع کیا جاتا ہے جس سے حضرت مسیح موعود کی باخدا بنانے والی شخصیت نمایاں ہوتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان اقتباسات کو جو تو ہر جگہ کتابوں میں موجود ہیں لیکن جس عمدگی کے ساتھ انتخاب کیا گیا ہے اس سے تمام دنیا کی جماعتوں کو استفادہ کرنا چاہیئے اور جتنی زبانوں میں بھی جماعت احمدیہ کے رسائل یا اخبارات شائع ہو رہے ہیں ان میں وہ اقتباسات شائع کرنے چاہئیں۔ کیونکہ وہ انتخاب جہاں تک میں نے غور کیا ہے بہت پُر حکمت انتخاب ہے اور بہت سے ایسے اقتباسات بھی چنے گئے ہیں جو آجکل کے مسائل پر خصوصیت سے روشنی ڈالنے والے ہیں۔ پہلے اگر اس معاملے میں کچھ غفلت ہوئی ہے تو آئندہ سے نہ صرف تازہ اقتباسات کو اپنی اپنی زبانوں میں ترجمہ کر کے اپنے اخبارات میں شائع کرنا چاہیئے بلکہ پرانے اقتباسات میں سے بھی اس حد تک انتخاب کریں جس حد تک آپ اب اپنے رسائل میں ان کو سمو سکتے ہیں اور اس پہلو سے تمام دنیا کی مختلف زبانوں میں حضرت مسیح موعود کی یہ شخصیت نمایاں کر کے پیش کرنی چاہیئے۔

(خطبات طاہر جلد 8 ص 662,661)

## حضرت مسیح موعود کی تحریرات حیرت انگیز روحانی پاکیزگی پیدا کرتی ہیں

بچوں کو حضرت اقدس مسیح موعود کی تحریریں پڑھانے کی طرف متوجہ ہوں مثلاً الفضل میں جو بار بار ہر روز اقتباسات شائع ہوتے ہیں وہ ادارہ کی طرف سے بڑی محنت کے بعد منتخب کئے جاتے ہیں اور بہت ہی پُر اثر ہیں اور وقت کی ضرورت کو پورا کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ان کا جو اثر پڑ سکتا ہے وہ آپ کی لاکھ تقریریں بھی پیدا نہیں کر سکتیں۔ اس لئے بچوں کو ان اقتباسات کی طرف متوجہ کریں۔ ہمارے یہاں مغربی دنیا میں اسی طرح افریقہ میں اور مشرقی ممالک میں بہت سے احمدی ہیں بلکہ اکثر احمدی ہیں جو اردو نہیں پڑھ سکتے۔ تو انتظامیہ کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ کم سے کم ان اقتباسات کے تراجم فوری طور پر تمام جماعت کو مہیا کر دیئے جایا کریں اور یہ جو بقیہ دو مہینے باقی ہیں ان میں یہ اقتباسات ہی حیرت انگیز روحانی اور پاکیزہ انقلابی تبدیلی پیدا کر دیں گے۔ تو ان کی طرف متوجہ ہونا چاہئے اور یہ کام اس بات کا انتظار نہ کریں کہ جماعتیں باقاعدہ ان کے تراجم کرائیں اور پھر ان کو مشتہر کریں۔ اتنے بڑے کام ہیں۔ اتنی اس میں محنت کرنی پڑتی ہے۔ اتنی احتیاط کرنی پڑتی ہے پھر بھی ایسی غلطیاں رہ جاتی ہیں کہ طعن آمیزی کا موجب بنتی ہیں بعض لوگوں کے لئے اس لئے کہ وہ کام اپنے وقت پر ہوں بڑی توجہ کی جارہی ہے، مترجمین تیار کئے جارہے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ رفتہ رفتہ یہ کام مختلف زبانوں میں پھیل رہا ہے لیکن اس کا انتظار نہ کریں جو سرسری ترجمے ہیں وہ کوئی ایسی بات نہیں ہوا کرتے کہ جس کے اوپر باقاعدہ ایکشن لئے جائیں اور جواب طلبیاں ہوں وہ تو صرف ایک کوشش ہے پیغام دوسرے تک پہنچانے کی۔ اس پہلو سے ان کے تراجم کر کے خواہ اگر چھپانے کا یا نقلیں کرنے کا سامان مہیا نہیں ہے تو کیسٹ ریکارڈر ہر جماعت میں موجود ہیں ان میں ان کو بھر کر بچوں کو سنا دیا کریں۔

(خطبات طاہر جلد 8 ص 55)

بقیہ صفحہ 4

اور انجیل کے بارہ میں شکوک پھیلانے کی کوشش۔

پادری عبدالمسیح بسیط نے اس چینل کے ایک لائیو پروگرام میں آ کر تمام قبطیوں کو مخاطب کر کے کہا تھا کہ ہر قبطی عیسائی کے لئے اس چینل کا دیکھنا منع ہے۔ چنانچہ اس چینل نے اسی وقت نشریات کو کاٹ دیا۔ (یہ بات درست نہیں ہے بلکہ پادری عبدالمسیح بسیط صاحب نے فوراً فون بند کر دیا تھا، جبکہ ہمارا لائیو پروگرام چلتا رہا جس میں شریف صاحب بار بار اس پادری کو واپسی کی دعوت دیتے رہے، جو اس دن تو نہیں آئے تاہم اگلے بعض پروگراموں میں اپنے اس مذکورہ بیان کے باوجود بھی انہوں نے شرکت کی)۔

نجیب جبرائیل کے اس اقدام کے بعد اس کو اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں بذریعہ فون شامل کیا گیا جس میں ان سے پوچھا گیا کہ ہم نے جو کچھ پیش کیا وہ بائبل سے پیش کیا ہے اگر اس پر آپ کو اعتراض ہے تو دراصل آپ کا اعتراض بائبل پر بنتا ہے۔ لیکن اگر اس کے علاوہ آپ کو ہماری کسی بات پر اعتراض ہے تو وہ بتا دیں تا کہ اس کا مناسب جواب دیا جاسکے۔ لیکن انہوں نے اسی بات کا اعادہ کر کے اپنی بات ختم کر دی کہ آپ لوگوں کو کوئی حق نہیں ہے کہ عیسائیت کو غلط اور اناجیل میں تحریف ثابت کریں یہ ہمارے مصری قانون کے خلاف ہے اور میں نے قانونی چارہ جوئی کی ہے۔

## عربوں کے جذبات

نائل سات سے ایم ٹی اے 3 العربیہ کی نشریات کی بندش کے لئے ان کارروائیوں کی ابتداء سے ہی اس کیس کے بارہ میں بہت سے عرب احباب نے اپنے جذبات کا اظہار کرنا شروع کر دیا، نمونے کے طور پر ان میں سے چند ایک کا تذکرہ یہاں کیا جاتا ہے۔

☆......مکرم ابُو ادیب صاحب نے سیریا سے لکھا:

کئی ماہ سے میں پروگرام اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر دیکھ رہا ہوں، اور مَیں خاص طور پر پادری حضرات کے جوابات کو غور سے سنتا تھا لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ مجھے ان کے جوابات میں سے کوئی مفید بات نہیں مل سکی۔ اور جب اس چینل کے بند کرنے کے خلاف یہ طوفان کھڑا ہوا ہے تو میرے نزدیک یہ آپ کی فتح عظیم ہے کیونکہ پادری حضرات اطمینان بخش اور مفید جواب دینے سے عاجز آ گئے ہیں اور اب یہ چاہتے ہیں کہ یہ تلخ حقائق ان کے مریدوں تک نہ پہنچیں لہذا یہ اس چینل کو بند کرانے کے درپے ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اس اعلیٰ درجے کی علمی آواز کو دبانے کی کوشش کی ہے جو لوگوں کی عقول کو نہایت باریک بینی، اخلاص اور غیر جانبداری اور شفافیت کے ساتھ مخاطب کرتی ہے۔

☆......جامعہ ازہر کے پروفیسر عمر الشاعر نے لکھا MTA نے قرآنی حکم اُدْعُ إِلٰـى ...... کے تقاضوں کے مطابق پادری زکریا بطرس کی ہرزہ سرائی کا جواب دیا ہے۔ گو ہمارے اور احمدیوں کے درمیان بعض اختلافات ہیں لیکن احمدی ...... ہیں اور انہوں نے ہی ایک عیسائی کے بہتانات کا جواب دیا ہے۔ کسی کا یہ کہنا کہ اس کی وجہ سے اس کے دین کی ہتک ہوئی ہے اور اس بناء پر MTA کے خلاف مقدمات کھڑے کر دینا اس کی کمزوری کی علامت ہے۔ اس پروگرام میں حصہ لینے والوں نے عیسائیوں کو ایسی ایسی باتیں بتائی ہیں جو انہوں نے قبل ازیں نہ سنی تھیں۔ اس پر ہم انکا شکریہ ادا کرتے ہیں اور ہماری خواہش ہے کہ یہ پروگرام جاری رہے اور بائیبل میں تحریف کے ساتھ ساتھ دوسرے مضامین پر بھی بحث ہونی چاہیئے۔

☆......مکرم عبداللہ صاحب نے اٹلی سے کہا:

نہ مَیں احمدی ہوں نہ ہی عیسائی۔ بلکہ میں ایک سادہ اور عام سا آدمی ہوں۔ نہ مجھے اسلام کے بارہ میں اتنا علم ہے نہ ہی عیسائیت کے بارہ میں۔ لیکن مَیں آپ کی گفتگو سنتا رہتا ہوں اور میری رائے میں اسلام اور عیسائیت کے مابین موازنہ کرنے کے لئے یہ گفتگو نہایت علمی اور فائدہ مند ہے۔

اس لئے بعض تنگ نظر لوگوں کی طرف سے اس چینل پر حملہ اور بند کرنے کی کوشش سے مجھے بہت افسوس ہوا ہے اور میں کہتا ہوں کہ آپ اپنا کام جاری رکھیں اور یاد رکھیں کہ ہمارے دل آپ کے ساتھ ہیں اور ہم آپکی ان کوششوں پر بہت شکرگزار ہیں۔

# اطلاعات واعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## واقفہ نو کا اعزاز

❁ سارہ خرم بنت مکرم خرم شہزاد صدیقی صاحب آف پشاور روڈ وسطی راولپنڈی نے آن لائن کمپیٹیشن آل پاکستان میتھ چیلنج میں شمولیت اختیار کی۔ اور بیس ہزار طالب علموں میں سے 14th پوزیشن حاصل کی۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیزہ اور جماعت کیلئے مبارک فرمائے اور آئندہ بھی عزیزہ کو اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔آمین

## درخواست دعا

❁ مکرم محمد حیدر گھمن صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری خالہ محترمہ اقبال بشریٰ صاحبہ زوجہ مکرم سعید احمد بھٹی صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ بلڈ پریشر کی وجہ سے علیل ہیں۔فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم حافظ عبدالنور صاحب واقف نو دارالعلوم غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرا چھوٹا بھائی عاقب احمد قادر بخار اور کمزوری کی وجہ سے علیل ہے۔ 8th کے بورڈ کے پیپرز بھی دے رہا ہے۔احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ اور امتحان میں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد الیاس صاحب سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے دوست مکرم رشید احمد صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر غربی اقبال ربوہ بعارضہ جگر بیمار ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرمہ ذکیہ رفیق صاحبہ زوجہ مکرم محمد رفیق جنجوعہ صاحب فزیو تھراپسٹ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب پٹواری چونڈہ کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ سینے اور پسلیوں میں شدید درد ہے کافی علاج کروایا ہے مگر افاقہ نہیں ہو رہا ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو صحت وتندرستی والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے اور ان کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔آمین

## تقریب آمین

❁ مکرمہ برکت ناصر صاحبہ سیکرٹری شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی پوتی عطیۃ السلام بنت مکرم اشعر احمد صاحب ابن مکرم ناصر احمد صاحب سیکرٹری وقف نو مجلس گلشن اقبال غربی نے اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے پانچ سال تین ماہ کی عمر میں قرآن پاک ختم کرنے کی سعادت پائی۔ بچی کو قرآن کریم اس کی والدہ مکرمہ عظمیٰ عنبر صاحبہ نے پڑھایا۔ 13 جنوری 2013ء کو تقریب آمین میں محترمہ عنایت بیگم صاحبہ نے بچی سے کلام پاک سنا اور دعا مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ نے کروائی۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ بچی کو اور ہم سب کو اللہ تعالیٰ اس پاک کلام کی تلاوت کا حق ادا کرنے کی توفیق دے اور اس کے ہر حکم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

## تیسرا شہید ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی

## میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ

❁ تیسرا شہید ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ 13 جنوری 2013ء کو مکرم قائد صاحب ضلع میر پور خاص کی زیر صدارت ہوا۔تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم راشد احمد عقیل صاحب نائب قائد اول علاقہ حیدر آباد نے اس ٹورنامنٹ کے قواعد وضوابط پڑھ کر سنائے۔ اور دعا کے ساتھ ٹورنامنٹ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔اس ٹورنامنٹ میں پانچ ٹیموں میر پور خاص A، میر پور خاص B، گوٹھ غلام رسول، حلقہ نصرت آباد اور مٹھی نے حصہ لیا۔تمام ٹیموں نے دو دو میچ کھیلے۔ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں گوٹھ غلام رسول اور میر پور خاص A کی ٹیمیں مدمقابل ہوئیں دونوں ٹیموں نے اچھا کھیل پیش کیا۔میر پور خاص A کی ٹیم نے یہ ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ فائنل سے قبل تمام شاملین ٹورنامنٹ کو کھانا وچائے پیش کی گئی۔ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب مکرم امیر صاحب ضلع میر پور خاص کی زیر صدارت ہوئی۔ تلاوت کے بعد مکرم راشد احمد عقیل صاحب معتمد ضلع میر پور خاص نے ٹورنامنٹ رپورٹ سنائی بعد ازاں مکرم امیر صاحب ضلع ونمائندہ قائد صاحب علاقہ حیدر آباد نے اسناد، انعامات اور میڈلز تقسیم کئے دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

## ولادت

❁ مکرم بشیر احمد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم شعیب احمد صاحب اور بہو مکرمہ مبشرہ شعیب صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرماتے ہوئے خاقان احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالکریم صاحب مرحوم المعروف نلکا ساز کی نسل سے ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح، نافع الناس اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

## معلومات درکار ہیں

❁ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ضلع حافظ آباد کی تاریخ احمدیت مرتب کی جا رہی ہے جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ وہ احمدی احباب جو ضلع حافظ آباد کی جماعتوں سے متعلق تاریخی معلومات اور یادداشتیں رکھتے ہوں ان سے گزارش ہے کہ وہ یہ معلوماتی مواد جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز ضلع حافظ آباد سے تعلق رکھنے والے وہ احباب جو واقف زندگی ہیں اور پاکستان یا دنیا کی کسی بھی جگہ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ وہ اپنے کوائف وتعارف بمعہ تصویر درج ذیل پتہ پر جلد بھجوائیں۔ یا E.mail کر دیں۔

طلعت محمود سیکرٹری اشاعت وتصنیف ضلع حافظ آباد بیت الذکر جلال پور روڈ حافظ آباد

فون نمبر: 03436614902

E.mail:mubarakgg@yahoo.com

(امیر ضلع حافظ آباد)

## سانحہ ارتحال وشکریہ احباب

❁ مکرم عاصم ضیاء باجوہ صاحب انسپکٹر تحریک جدید وکالت مال اول تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا عزیزم عطاء الحی واقف نو بعمر آٹھ سال مورخہ 24 جنوری 2013ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بقضائے الٰہی انتقال کر گیا۔عزیزم کو پیدائشی دماغی عارضہ تھا۔ پیارے حضور کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ عارضی طور پر معجزانہ شفاء عطا فرما دیتا۔لیکن انتقال سے پندرہ روز قبل نمونیہ اور چیسٹ انفیکشن ہو گیا تھا۔ 25 جنوری کو نماز جمعہ کے بعد بیت اقبال محلّہ دارالنصر غربی اقبال میں مکرم مظفر احمد طارق صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم لقمان محمد خان صاحب وکیل المال اوّل نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، غریق رحمت کرے۔

آخری وقت جب میں عزیزم عطاء الحی کے پاس درود شریف پڑھ رہا تھا تو عزیزم کی آنکھوں میں حرکت پیدا ہوئی اور علاوہ ازیں اپنی زندگی میں عزیزم بے شک دماغی عارضہ میں مبتلا تھا لیکن درود شریف کی ایسی برکت ہے جب اس کے پاس درود شریف پڑھتے تو اس سے نہ صرف سکون محسوس کرتا بلکہ چوکس ہو کر سنتا اور دہراتا تھا۔تلاوت اور نظمیں بھی بہت توجہ سے سنتا تھا۔

عزیزم کی زندگی میں احباب کرام عزیز و اقارب اور دوستوں نے عزیزم کیلئے بہت دعائیں کیں اور بوقت ضرورت عملاً بہت تعاون فرمایا اور عزیزم کے انتقال پر جس طرح احباب کرام اور عزیز رشتہ داروں نے ہم سے اظہار ہمدردی کیا اس پر ہم ان تمام احباب کے شکر گزار ہیں اللہ تعالیٰ سب کو اپنی جناب سے اجر عظیم عطا فرمائے۔

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم طارق احمد گجر صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری احمد دین صاحب مرحوم مورخہ 29 جنوری 2013ء کو بعمر 44 سال وفات پا گئیں۔ اسی روز آپ کی نماز جنازہ بیت الذکر نصیر آباد سلطان ربوہ میں بعد نماز مغرب مکرم رشید عاصم صاحب صدر محلّہ نصیر آباد سلطان نے پڑھائی۔قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم صدر صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نیک، پابند صوم وصلوٰۃ اور خلافت سے بہت عقیدت رکھتی تھیں۔مرحومہ نے سوگواران میں دو بھائی خاکسار اور مکرم شریف احمد صاحب کارکن گلشن احمد نرسری چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے، مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

## گمشدہ چابیاں

❁ مورخہ 8 فروری کو رات دارالعلوم سے آتے ہوئے دارالبرکات کے قریب 2 عدد چابیاں کہیں گر گئی ہیں۔ جس دوست کو ملیں براہ کرم خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔

محمد سلطان خان کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ موبائل نمبر: 0333-6719102

اولاد نرینہ کورس دستیاب ہے۔ قیمت =/200 روپے
بھٹی ہومیو پیتھک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

# خبریں

## اینٹی بائیوٹک ادویات بچوں کیلئے نقصان دہ

کم عمر بچوں میں اینٹی بائیوٹک ادویات کا استعمال ہاضمے کی بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔ معدے کے امراض سے متعلق ایک تحقیقی جریدے میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے مطابق تین سے چار سال تک کے وہ بچے جنہیں اینٹی بائیوٹک ادویات دی جاتی ہیں ان میں معدے کی بیماریوں کے خطرات بڑھ جاتے ہیں ماہرین کا کہنا ہے کہ اینٹی بائیوٹک ادویات بچوں کے معدے میں موجود فائدہ مند بیکٹیریا ختم کر کے نقصان دہ بیکٹیریا کی افزائش کو بڑھا دیتی ہیں جس سے معدے کے امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

## امریکہ میں پہلی مرتبہ بجلی پر چلنے والی ٹیکسی گاڑیاں متعارف کرائی جائیں گی

امریکہ میں پہلی مرتبہ بجلی پر چلنے والی ٹیکسی گاڑیاں متعارف کرائی جائیں گی۔ امریکہ میں بجلی پر چلنے والی گاڑیاں تیار کرنے والی کمپنی کے سربراہ مالک خٹک نے کہا ہے کہ امریکی حکومت کو منصوبہ بھیج دیا ہے اگر یہ منصوبہ منظور کیا گیا تو جلد امریکی شہروں میں بجلی پر چلنے والی ٹیکسی گاڑیاں دوڑتی نظر آئیں گی۔

## دنیا کا سب سے پرانا کمپیوٹر مرمت کے بعد دوبارہ استعمال کے قابل

دنیا کے سب سے پرانے کمپیوٹر کو مرمت کے بعد دوبارہ استعمال کے قابل بنا دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق برطانیہ میں راجر ہومز اور راڈ براؤن نامی دو انجینئروں نے گزشتہ صدی کے ساٹھ کے عشرے میں بنائے گئے 6 میٹر لمبے اور ساڑھے چھ میٹر چوڑے کمپیوٹر کو دوبارہ فعال کر دیا ہے اور اس کی مرمت پر 9 سال کا عرصہ لگا۔

## روس کے سائنسدانوں نے بندروں کو نگاہوں سے کمپیوٹر چلانا سکھانا شروع کر دیا

طبی حیاتیاتی مسائل کے روسی انسٹیٹیوٹ میں چیزوں میں امتیاز کرنے کے بارے میں بندروں کے دماغ کا جائزہ لینے کا تجربہ کیا جا رہا ہے۔ اس تجربے کے دوران بندروں کے دماغ کے مختلف حصوں میں سنسر نصب کئے جاتے ہیں اور بندروں کو کمپیوٹر پر کرسر کو حرکت دینے کی تربیت دی جاتی ہے، انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر اکیڈیمیشن ایگراوشا کوو نے بتایا۔ کہ بندروں کی خواہش کے مطابق کرسر مانیٹر پر حرکت کرتا ہے، جس سے ان کے دماغ میں برقی طبعی تحرک پیدا ہوتا ہے۔ بندر صرف نگاہوں سے کرسر کو حرکت دے سکتے ہیں۔

## دبلا ہونے کے شوق میں ناشتہ چھوڑنے والے مٹاپے کا شکار ہو جاتے ہیں

برطانوی ماہرین کا کہنا ہے کہ دبلا ہونے کے شوق میں ناشتہ چھوڑنے والے مزید مٹاپے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ امپیریل کالج لندن میں ہونے والی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ ناشتہ نہ کرنے والے لوگ دوپہر کو بسیار خوری کرتے ہیں اور موٹے ہو جاتے ہیں۔ تحقیق کرنے والوں کا کہنا ہے کہ ناشتہ نہ کرنے والوں کو کمزوری کا سامنا ہوتا ہے۔ اس لئے ان میں چکنائی سے بھرپور اور میٹھا کھانے کی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ تحقیق کے دوران ناشتہ ترک کرنے والے اکیس لڑکوں اور لڑکیوں کے دماغوں کا سکین کیا گیا جس سے پتہ چلا کہ ان میں کیلوریز سے بھرپور چاکلیٹ، کیک، پیزا اور برگر کی طلب سلاد اور سبزیوں سے زیادہ ہوتی ہے۔

## زنک سے تیار شدہ گولیاں چوسنے سے نزلہ زکام دور کیا جا سکتا ہے

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ عام نزلہ زکام زنک سے تیار شدہ چوسنے والی گولیاں کھا کر دور کیا جا سکتا ہے۔ زنک سپلیمنٹ کی بھرپور خوراک نزلے زکام سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔ یہ تحقیق 13 مختلف تحقیقات کے اعداد و شمار سے اخذ کی گئی ہے جس میں مختلف نوعیت کی زنک گولیاں اور ان کے اثرات کو نوٹ کیا گیا تھا۔ تین تحقیق کے مطابق 75 ملی گرام کی زنک گولیاں 42 فیصد تک نزلہ زکام میں مفید ثابت ہوئیں۔ جبکہ پانچ تحقیقات کے مطابق 75 ملی گرام سے کم خوراک سے نزلہ زکام پر اثر نہیں ہوا تھا۔ جبکہ باقی کی 5 تحقیقات کے مطابق زنک گولیوں سے نزلے زکام کی شدت میں 20 فیصد تک کمی واقع ہوئی۔

## خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

| ربوہ میں طلوع و غروب 11۔فروری | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:27 |
| طلوع آفتاب | 6:52 |
| زوال آفتاب | 12:23 |
| غروب آفتاب | 5:53 |


گرم ورائٹی پر ایسی زبردست سیل کہ سوچ ہے آپ کی
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-476212310

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214 فون گھر
دکان 6216216 047-6211971:

سیل ۔ سیل ۔ سیل
سیل پرائس =/200 روپے سے =/400 روپے
نیز بچگانہ سکول شوز صرف -/350 روپے
نیو رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ فون: 6213835

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345 / 0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

FR-10

سیل ۔ سیل ۔ سیل
تمام ورائٹی پر سیل قیمتوں میں حیرت انگیز کمی کے سا
الکریم کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: عبدالولی
رابطہ 047-6212022,0333-6714413

لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ: ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہو سکتا ہے۔

Skylite Training Institute Of Information Technology
سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام کمپیوٹر کورسز کا اجرا ہو چکا ہے
JOB OPPORTUNITIES
MBA اور Graduates کے لیے : آج ہی رابطہ کریں
25000 سے 50000 تک کمانے کا موقع : jobs@skylite.com
داخلے جاری ہیں
مناسب فیس
انتہائی پروفیشنل ٹیچرز، بہترین کلاس روم اور لیب
کمپیوٹر بیسک
مائیکروسافٹ آفس
ویب ڈویلپمنٹ
آن لائن مارکیٹنگ
گرافکس ڈیزائننگ
047-6215742 4/14 سیکنڈ فلور، گول بازار ربوہ۔ Skylite Communications

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹاٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پی، وی، سی لائننگ، فائب، لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741